حقیقت فقہ حنفیہ

در جواب

حقیقت فقہ جعفریہ

حجۃ الاسلام مولانا غلام حسین صاحب قبلہ نجفی فاضل عراق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لاھلہ والصلوٰۃ لاھلہ

فقہ کی تعریف

الفقہ فی الاصطلاح ھو العلم بالاحکام الشرعیۃ الفرعیۃ عن ادلتھا التفصیلیۃ (معالم الاصول)

ترجمہ۔ تفصیلی دلیلوں سے احکام شرعیہ فرعیہ کو جاننا

تفصیلی دلیلوں سے مراد قرآن اور سنت ہے۔ اور سنت سے مراد فرمان رسولؐ فعل رسول اور تقریر رسول ہے۔ اور ان تینوں کے بیان میں جو الفاظ مسلمانوں تک پہنچے ہیں ان کو حدیث و روایت کہتے ہیں۔ اہل تشیع کے نزدیک سنت وہ معتبر ہے جس کا بیان شیعوں کے بارہ اماموں میں سے کسی ایک نے فرمایا ہے چونکہ اہل سنت کے خلفاء اپنے زمانے میں شیعوں پر اور ان کے اماموں پر ظلم کرتے رہے ہیں لیکن امام محمد باقرؑ و امام جعفر صادق علیہ السلام کے زمانے میں بنو امیہ اور بنو عباس کی آپس میں خلافت کے بارے میں لڑائی ہو گئی پس شیعوں کو کچھ آزادی مل گئی اور انہوں نے مذکورہ دونوں اماموں کی خدمت میں پہنچ کر سنت رسولؐ کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کیں۔ اور ان دونوں اماموں سے احادیث کی زیادہ مقدار روایت کی گئی ہے۔ چونکہ احادیث کے الفاظ سے جو احکام سمجھے جاتے ہیں انہی کو علم الفقہ کہتے ہیں اور احادیث زیادہ مقدار میں امام جعفر صادق علیہ السلام کے توسل سے شیعوں تک پہنچی ہیں۔ پس اسی مناسبت سے شیعہ فقہاء اپنی فقہ کو فقہ جعفریہ کہتے ہیں ورنہ مذکورہ کو فقہ علویہ، فقہ حسنیہ، فقہ حسینیہ، فقہ سجادیہ